پارہ 4 لن تنالوا کے نمایاں مباحث

- نیکی کا حصول – انفاق کے تقاضے کے ساتھ مربوط ہے، خدا کی وفاداری کا مقام مجرد خالی خولی دعوؤں اور چند رسموں کے ادا کر دینے سے نہیں حاصل ہو جاتا، اس کا تقاضا کہ راہِ خدا میں محبوب چیزیں خرچ کرو (لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ)

- بیتُ اللہ کی عظمت اور حج کا بیان: بیت اللہ دنیا کی پہلی عبادت گاہ (حدیث) - اور ملت ابرہیم کا مرکز جسے اللہ نے اپنے گھر کی حیثیت سے پسند فرمالیا ہے۔ اس کے حج کرنے (اس کی مرجعیت) کی جو دعا ابراہیمؑ نے کی وہ بھی مقبول ہوئی، جس نے استطاعت کے باوجود حج نہ کیا تو اُس نے گویا کفر کیا (آیت 97)

- اہلِ کتاب کے شر سے آگاہی - اس سورۃ میں دیگر دو بڑے مضامین کے ساتھ ساتھ یہ بھی ایک اہم موضوع ہے جس میں مسلمانوں کو اہل کتاب کے اشرار کی گمراہ کن سازشوں کے مقابلے میں آگاہی بھی دی گئی ہے اور انہیں اس شر سے بچنے کی تاکید بھی۔ مسلمانوں کو ہدایت کہ اپنی سادہ لوحی کی باعث ان کے پروپیگنڈے میں نہ آئیں ان کے فتنوں سے آگاہ رہیں اور ان سے بچنے کی تدبیر بھی کریں ورنہ یہ تمہیں اسلام سے پھیر کر کفر کی طرف لے جائیں گے: ان اہل کتاب نے:

  - ★ انبیاء علیہ السلام اور توحید و انصاف کی دعوت دینے والوں کو قتل تک کیا
  - ★ اللہ کی کتاب کے قانون سے انحراف کیا۔
  - ★ جنت و دوزخ کے متعلق خود ساختہ عقیدے بنائے۔
  - ★ اپنے سوا دوسرے کے مال کھانے کو جائز سمجھتے ہیں
  - ★ کتاب کی آیات کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں
  - ★ اللہ سے کئے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں۔
  - ★ تھوڑی سی قیمت کے عوض اللہ کی آیات کو بیچ دیتے ہیں
  - ★ اپنے آپ کو غنی اور اللہ کو فقیر کہتے ہیں۔
  - ★ اس رسول ﷺ پر بے جا اعتراض کرتے ہیں اور مطالبے پیش کرتے ہیں
  - ★ یہ نسلی تعصب میں مبتلا ہیں
  - ★ آپ ﷺ جو بنی اسماعیل سے ہیں کو ماننے کو تیار نہیں۔

- اہل ایمان کو مرتے دم تک اللہ کی فرمان برداری اور وفاداری پر قائم رہنے کی تاکید (تقویٰ کی تلقین کے لحاظ سے اہم ترین آیت - یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ - ۱۰۲)، تقویٰ کی یہ تلقین ایک صالح معاشرے کی بنیاد ہے، فرد معاشرے کی بنیادی اکائی ہے، اگر فرد صالح نہ ہو گا تو معاشرہ صالح نہ ہو گا

- امت مسلمہ کو اہم تنظیمی احکام: اہل ایمان کو اتحاد، تنظیم اور تفرقہ و اختلاف سے اجتناب کی (تین) واضح ہدایات

1. مسلمانوں کو اللہ کا کامل تقویٰ اختیار کرنے کا حکم [اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ....]
2. سب مل کر [اجتماعی طور پر] اللہ کی رسی کو تھام لو [وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِیۡعًا ....] - اللہ کی رسی سے مراد جیسا کہ احادیث مبارکہ میں ہے - قرآن کریم ہے اَلْقُرْآنُ حَبْلُ اللهِ الْمَمْدُوْدُ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْأَرْضِ - اللہ کی کتاب ہی اللہ کی رسی ہے جو آسمان سے زمین تک اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان تنی ہوئی ہے یہ وحدتِ امتِ مسلمہ بذریعہ قرآن کریم لائحہ عمل ہے
3. تفرقے اور اختلاف و انتشار سے بچنے کا حکم [وَّلَا تَفَرَّقُوۡا ۖ] -
   انفرادی زندگی میں تقویٰ - اجتماعی زندگی میں قرآن کا چال چلن اور اس سے تمسک, تفرقے سے بچنے کا نسخہ

- حبل اللہ (اللہ کی رسی) سے جڑ کر وجود میں آنے والی اجتماعیت کا مقصد بھی بتا دیا - اسلام میں اجتماعیت کوئی بے قید، مطلق اجتماعیت، تنظیم برائے تنظیم کے لیئے نہیں بلکہ یہ اجتماعیت ایک عظیم مقصد کے لیئے جس کو قران و حدیث میں بڑی شدّ و مدّ کے ساتھ بیان کیا گیا (تم میں کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی رہنے چاہیں جو نیکی کی طرف بلائیں، بھلائی کا حکم دیں، اور برائیوں سے روکتے رہیں... ۱۰۴)، مسلمانوں کو یاد دہانی کی تم پر اب امامت و خلافت کی ذمہ داری ڈال دی گئی ہے۔ اپنی اس ذمہ داری کو پہچانو (نئی امت کی تاسیس پر اعلان ہو چکا کہ یہ امت دنیا کا بہترین گروہ ہے جو انسانوں کی ہدایت اور اصلاح کے لئے میدان میں لایا گیا۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ

- مسلمانوں کی اس اجتماعیت کے مقصد کو بھی واضح طور پر بتا دیا گیا کہ اللہ کے بھیجے ہوئے دین کی شہادت و اقامت ہے اور یہی پاکیزہ مقصد مسلمانوں کی شیرازہ بندی کا تعین بھی کرتا ہے، اس مقصد اور فرضِ منصبی کو پورا نہ کرنے پر قرآن و احادیث میں شدید نتائج و عواقب سے خبردار کیا گیا (بنی اسرائیل پر فردِ جرم میں یہ جرم بھی نمایاں تھا)

- مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ اہل ایمان کو چھوڑ کر دوسروں کو محرم راز نہ بنائیں، ایک دائمی نصیحت و ہدایت (یہ اسلامی اجتماعیت کے مفادات کو شدید خطرے میں ڈالنا ہے)

☪ کرنے کے کام - اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت، اتفاق، جہاد کے ذریعے اللہ کی خوشنودی اور جنت کا حصول
- مشاورت کا حکم - تمام اجتماعی امور مشاورت کا حکم۔ اور پھر اللہ پر توکل اور بھروسہ (شورائیت—اسلامی اجتماعیت و قیادت کا ایک اہم بنیادی اصول)
- ثابت قدمی (صبر) اور تقویٰ کا حکم - سورت میں چار مقامات پر صبر اور تقویٰ کا حکم
- مسلمانوں کو اپنا مستحکم کرنے کا حکم - اگر مسلمان اللہ کی مدد کریں گے تو کوئی ان پر غالب نہ آئیگا
- شہداء اور شہادت کی موت کے بارے میں - موت اور زندگی کے بارے میں اس وقت تک موجود پورا بیانیہ اور تصور ہی تبدیل ہو گیا

☪ جنگ احد پر تبصرہ - قریباً ۶۰ آیات میں مسلسل جنگِ احد پہ تبصرہ۔ احد کی بظاہر شکست کے اسباب اور حکمتوں کا ذکر ہے یہاں مسلمانوں کو تنبیہ بھی کی گئی ہے، فہمائش بھی، تنقید بھی اور تعریف بھی

★ اللہ نے اپنی نصرت اور مدد (فرشتوں کے ذریعے سے) مشروط کی صبر اور تقوی سے (إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا ک۔ يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ)

★ مسلمانوں کی کمزوریوں کا ذکر - جو دعوت اور اسلامی تحریک کے اہم اور نازک موقع پر نمودار ہوئیں جن کی وجہ سے فتح ایک وقتی اور عارضی شکست میں بدل گئی اور مسلمانوں کو کافی جانی نقصان اُٹھانا پڑا۔ بتایا گیا کہ تم نے (۱) کمزوری دکھائی، (۲) باہمی اختلاف کیا، (۳) مالِ غنیمت/فتح کی محبت میں رسول ﷺ کے حکم کی نافرمانی کی۔ (۴) تم سے کچھ کو یہ دنیاوی چیز [مال/فتح] زیادہ محبوب تھی۔ یہ تمہارے اندر داخلی کمزوریاں تھیں۔

★ اپنی ان کمزوریوں کو دور کرو تم ایک ایسا گروہ ہو جو حق کے لئے اٹھا ہے۔ اگر ایسا ہی رہا تو مستقبل میں اس سے بھی بڑا نقصان ہو سکتا ہے جو تمہارا، دعوت اور اسلام کی بڑھوتری میں سدِ راہ ثابت ہو سکتا ہے۔

★ اللہ کی طرف سے اس بڑی آزمائش کی حکمت بھی بتا دی کہ تمہارے اندر منافقین اس طرح پیوست ہوئے تھے کہ انہیں تمہارے لئے پہچاننا مشکل ہو گیا تھا لیکن اس آزمائش نے خالص اور کھرے کو کھوٹے سے الگ کر دیا۔

★ مسلمانوں کو تسلی کہ اگر وہ ایمان کا مظاہرہ کریں گے، اللہ سے تعلق مضبوط رکھیں گے اور ثابت قدم رہیں گے تو وہی غالب رہیں گے

★ مسلمانوں کی تربیت کی گئی کہ اگر نبی ﷺ وفات پا جائیں یا شہید کر دیئے جائیں تو بھی نبی ﷺ کا مشن (دین کی اقامت) جاری رہنا چاہیئے۔ سب سے اہم وہ فریضہ وہ نظریہ وہ دین جس کو یہ انبیاورُسل لیکر آئے ہیں اگر کسی نبی اور رسول نے اس کے لیے جان دے دی ہے تو امتیوں کو بدرجہ اُولی اپنی زندگی اسی کی سربلندی کے لیے وقف کرنا ہے

★ لوگوں کی اس غلط عقائد کی تردید کی گئی کہ حق کے راستے پہ چلنے سے میدان جنگ میں شکست نہ ہوگی، ناخوشگوار واقعات نہ ہوں گے، پیغمبر مجروح نہ ہوں گے یا اس کے ساتھ شہید نہ ہوں گے، مسلمانوں کی کامیابی و فتح یا شکست و شہادت، اسلام کے حق ہونے یا باطل ہونے کی علامت نہیں ہے

☪ نبی اکرم ﷺ کے کریمانہ اخلاق - اللہ تعالی کی رحمت کا مظہر، کہ آپ ﷺ لوگوں کے لئے انتہائی نرم مزاج واقع ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ نے اس دعوت کے خاطر ہر راحت قربان کر دی آپ ﷺ نے انتہائی سخت اور تکلیف دہ باتوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ اس میں اسلامی قیادت و داعیین الی اللہ کے لیے اسباق [فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنتَ]

☪ آپ ﷺ کی بعثت اللہ تعالی کا بہت بڑا احسان ہے، آپ ﷺ کے فرائض چہار گانہ - ① اللہ کی آیات کی تلاوت، ② لوگوں کا تزکیہ، ③ کتاب کی تعلیم، ④ کتاب کی حکمت

☪ کامیابی کے چار اصول ۱۔ صبر و استقامت [مصائب و مشکلات میں دل چھوٹا نہ کرنا]، ۲۔ مصابرہ [دشمن کے مقابلے میں زیادہ صبر و استقامت ۳۔ مرابطہ، دشمن کے مقابلے میں اپنے آپ کو پوری تیاری سے رکھنا۔ سامان جنگ و حرب [جو بھی اس زمانے کا ہے تیار رکھنا]، ۴۔ تقویٰ

سورۃ النساء - اسے النّساء کبریٰ بھی کہا جاتا ہے (سورۃ الطلاق کو النّساء قصریٰ / صغریٰ کیا جاتا ہے)، یہ جنگ احد کے بعد ۳-۴ ہجری میں نازل ہونا شروع ہوئی جس کا سلسلہ ۵/۶ ہجری تک جاری رہا۔ [جنگ کے بعد کے صورتحال میں نکاح مہر، وراثت، خاندانی زندگی وغیرہ کے متعلق ہدایات واحکامات]

☪ اس سورت میں: اسلام کے نظامِ معاشرت، نظامِ حکومت، نظامِ عدل وانصاف کی وضاحت، عورتوں کے مسائل، عائلی قوانین اور تعزیری قوانین کا ذکر ہے۔ جس نظم اور تنظیم کا مسلمانوں کو میدانِ جنگ میں رکھنے کا حکم دیا گیا (سوۃ آلِ عمران میں)، یہاں اسی نظم وضبط اور تنظیم کا اطلاق خاندان سے لے کر ریاستی اداروں تک وسیع کر دیا گیا

☪ اس سورت کے ۳ مخاطبین - امت مسلمہ (۵۵ آیات)، منافقین (۸۴ آیات)، اہل کتاب (۳۷ آیات) - معاشرتی زندگی سے متعلق قرآن مجید کی انتہائی جامع سورت ہے

☪ اس سورت میں امتِ مسلمہ کی تشکیل اور تربیت کے لیے جو کوششیں کی گئیں ان کی تفصیلات ہیں اور اور ایک منظم اجتماعیت (ریاست) قائم کرنے کے اشارات